نکسلی حملے میں شہید شیلیندر کے آخری دیدار کے لئے اُمڈا لوگوں کا سیلاب

پوروہ میر سے نوگواں تک 2 کلومیٹر راستہ ترنگے پرچم سے پُر ہو گیا، گارڈ آف آنر کے بعد تدفین عمل میں آئی

کانپور: شیلیندر رکی لاش سے لپٹ کر روتی ہوئی ان کی اہلیہ ودیگر اہل خانہ ..... (تصویر : ایس این بی)

کانپور، (ایس این بی)

نکسلیوں کے خلاف کوبرا سی آر پی ایف کی اکیشل بٹالین وارفیئر کمانڈو کی یونٹ 201 چھتیسگڑھ میں تعینات نرول تشکیل کے ترقیاتی کمسکیوں کے خلاف کوبرا سی آر پی ایف کی اکیشل بٹالین وارفیئر کمانڈو کی یونٹ 201 چھتیسگڑھ میں تعینات نرول تشکیل کے ترقیاتی کمسکیوں کے خلاف کوبرا سی آر پی ایف کی اکیشل بٹالین وارفیئر کمانڈو کی یونٹ 201 چھتیسگڑھ میں تعینات نرول تشکیل کے ترقیاتی

آئی جی سی آر پی ایف گروپ سینٹر لکھنؤ ستیہ پال راوت، ڈی آئی جی، ایس پی سنگھ، ضلع مجسٹریٹ راکیش کمار سنگھ، ممبر اسمبلی ابیتابھ باجپئی، محمد حسن روی وغیرہ نے خراج عقیدت پیش کیا۔

منگل کو شہید جوان شیلیندر کے جسد خاکی آنے کی اطلاع پر سیکڑوں نوجوان کلاگاؤں سے نوگواں گھوم گاؤں تک آخری سفر میں گاڑی کے آگے آگے ہاتھوں میں ترنگا پرچم لے کر جب اوطنی کے گیت و دھنوں کے ساتھ چل رہے تھے۔ کنبے کے لوگوں کا رو رو کر برا حال تھا۔ بیوی کومل شیلیندر رکی لاش سے لپٹ کر بار بار دیکھتے ہوئے بے ہوش ہو جا رہی تھی۔ ماں نکلا دیوی، بھائی نیرج، بہن کاجل دہاڑیں مار کر رو رہے تھے۔

ادھر گاؤں میں شیلیندر کے آخری دیدار کے لئے بھاری تعداد میں لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ دوپہر تقریباً ایک بجے شیلیندر رکی لاش گاؤں پہنچنے پر موجود سبھی کی آنکھوں میں آنسو بلاک سرہول کے تحت نوگواں گوتم گاؤں ساکن جوان شیلیندر گوتم کی اتوار کو نکسلیوں کے ذریعہ کئے گئے دھماکے میں ہوئی موت کے بعد منگل کو ان کا جسد خاکی ان کے آبائی گاؤں پہنچا تو ان کے آخری دیدار کیلئے لوگوں کا سیلاب اُمڈ پڑا۔ ترنگا پرچم لئے سیکڑوں نوجوان فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے چل رہے تھے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے مملکتی وزیر اجیت پال، آئی جی سی آر پی ایف لکھنؤ ستیہ پال راوت، ڈی آئی جی، ایس پی سنگھ، ضلع مجسٹریٹ راکیش کمار سنگھ، ممبر اسمبلی ابیتابھ باجپئی، محمد حسن روی وغیرہ نے خراج عقیدت پیش کیا۔

منگل کو شہید جوان شیلیندر کے جسد خاکی آنے کی اطلاع پر سیکڑوں نوجوان کلاگاؤں سے نوگواں گوتم گاؤں تک آخری سفر میں گاڑی کے آگے آگے ہاتھوں میں ترنگا پرچم لے کر جب اوطنی کے گیت و دھنوں کے ساتھ چل رہے تھے۔ کنبے کے لوگوں کا رو رو کر برا حال تھا۔ بیوی کومل شیلیندر رکی لاش سے لپٹ کر بار بار دیکھتے ہوئے بے ہوش ہو جا رہی تھی۔ ماں نکلا دیوی، بھائی نیرج، بہن کاجل دہاڑیں مار کر رو رہے تھے۔

سماجوادی ممبر اسمبلی وبی جے پی کارکنان میں جھڑپ

کانپور، (ایس این بی)

شیلیندر رکی تدفین سے قبل سماجوادی پارٹی کے ممبر اسمبلی ابیتابھ باجپئی، محمد حسن روی، دیبی ضلع صدر میندر رشکلا وغیرہ کارکنان کھڑے ہوئے تھے۔ کچھ ہی دوری پر مملکتی وزیر اجیت پال، اسمبلی اسپیکر ستیش مہانا کے بھائی ضلع صدر شیودام سنگھ وغیرہ کارکنان کے ساتھ موجود تھے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق وزیر اجیت پال کے آگے ابیتابھ باجپئی کا باڈی گارڈ آگر کھڑا ہو گیا۔ جس کو وزیر کے سامنے سے ہٹنے کو بی جے پی لیڈروں نے کہا جبکہ ابیتابھ باجپئی سے جھڑپ شروع ہو گئی۔ معاملہ بڑھتا دیکھ کر انتظامیہ افسران و دیگر لوگوں نے بیچ بچاؤ کیا۔

وزیر راکیش سچان نے دیا 50 لاکھ کا چیک

کانپور، (ایس این بی)

آخری رسوم سے قبل نوگواں گوتم گاؤں میں منگل کی صبح کابینی وزیر راکیش سچان و ضلع مجسٹریٹ راکیش کمار سنگھ نے ریاستی حکومت کے ذریعہ دی جانے والی فوجی امداد رقم شہید کی بیوی کومل کو 35 لاکھ اور ماں کو 15 لاکھ کا چیک دیتے ہوئے یقین دلایا کہ شہید کے نام سے ایک سڑک کا نام رکھا جائے گا اور بیوی کو ریاستی حکومت میں ملازمت دی جائے گی۔

معاوضے کو لے کر پینٹر کی لاش رکھ کر ہنگامہ

کانپور، (ایس این بی)

چکیر میں اتوار کو زیر تعمیر مکان میں کام کے دوران گر کر زخمی ہوئی پنّی گاگر نے اسپتال میں پیر کو دم توڑ دیا تھا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد منگل کو اہل خانہ نے معاوضہ کے مطالبے کو لے کر لاش سڑک پر رکھ کر ہنگامہ کرنے کی کوشش کی۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے مشتعل اہل خانہ کو خاموش کرایا۔

کاکوری گاؤں ساکن سیارام (54) پینٹنگ کا کام کرتا تھا۔ کنبے میں بیوی رانی دیوی، 3 بیٹے راج، دیپک اور ابھیشیک کے علاوہ دو بیٹیاں ہیں۔ اہل خانہ کے مطابق وہ گزشتہ کچھ دنوں سے گاندھی گرام ساکن اُجے کے مکان پر کام کر رہے تھے۔ اتوار کو وہ کام کرتے وقت چھت رے سگر کر شدید طور پر زخمی ہو گئے تھے۔ جس پر انہیں کاشی رام اسپتال لے کر گیا تھا۔ جہاں پر ڈاکٹروں نے حالت سنگین دیکھ کر انہیں ہیلٹ اسپتال ریفر کر دیا تھا۔ ہیر کو دوران علاج ان کی موت ہو گئی تھی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد منگل کو اہل خانہ نے معاوضے اور مکان مالک اجے پر کام کرنے کا بقایا 54 ہزار روپے دلائے جانے کے مطالبے کو لے کر ہنگامہ شروع کر دیا۔ ساتھ ہی اہل خانہ نے لاش کو لے کر چکی ٹی روڈ پر جام لگانے کی بھی کوشش کی۔ اطلاع پر کینٹ و چکیر کی تھانے کی پولیس پہنچی اور مشتعل اہل خانہ کو کارروائی کی یقین دہانی کر کر کر ناموش کرایا۔ چکیر کی تھانہ انچارج اشوک دوبے نے بتایا کہ کام کے دوران کارگر کی موت ہوئی تھی۔ اہل خانہ نے ہنگامہ کیا تھا۔ جسے ختم کرا دیا گیا ہے۔ فریقین میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

مشتبہ حالات میں نوبیاہتا کی موت، قتل کا الزام

کانپور، (ایس این بی)

چکیر ی میں مشتبہ حالات میں نوبیاہتا کی لاش پھندے پر لٹکتی ملی۔ سسرال والوں نے لاش پھندے پر لٹکتی دیکھ کر پریوں کو اطلاع دی۔ وہیں مائیکے والوں نے قتل کر کے لاش کو پھندے پر لٹکا کر خودکشی کا الزام لگا کر ہنگامہ شروع کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سٹل کے بعد لاش لٹکائی گئی ہے۔ وہیں اطلاع پر پہنچی پولیس و فارینسک ٹیم نے جائے وقوع کا معائنہ کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ تھانہ انچارج اشوک دوبے نے بتایا کہ خاتون کی اپریل میں شادی ہوئی تھی فارینسک ٹیم کو بلا کر جثہ جمع کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا۔ خاتون کی طرف سے تحریر لے کر آگے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔

کاپور دیہات کے شیوبی کاشن پور ساکن خاتون بینو راجپوت عرف نندنی (19) کی شادی 18 اپریل 2024 کو سنیکوں کے سجاری گاؤں ساکن مزدور سا گر راجپوت سے ہوئی تھی۔ منگل کی صبح بینو کی لاش کمرے میں پنکھے پر دوپٹے کے سہارے لٹکتی ملی۔ لاش لٹکتی دیکھ کر سسرال والوں نے پولیس و مائیکے والوں کو اطلاع دی۔ مائیکے سے پہنچے لوگوں نے قتل کا الزام لگا کر ہنگامہ شروع کر دیا ان کا کہنا تھا کہ سٹل کے بعد لاش لٹکائی گئی ہے۔ وہیں اطلاع پر پہنچی پولیس و فارینسک ٹیم کو بھی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ تھانہ انچارج اشوک دوبے نے بتایا کہ خاتون کی شادی 18 اپریل 2024 کو سنیکوں کے سجاری گاؤں ساکن مزدور سا گر راجپوت سے ہوئی تھی۔ منگل کی صبح بینو

چیکنگ سے ناراض بی جے پی لیڈر کی پولیس سے بدسلوکی، دھمکی دی

کانپور، (ایس این بی)

دیپ سہرا ہے پر پولیس کی چیکنگ سے ناراض بی جے پی لیڈر پولیس اہلکاروں سے بھڑ گئے اور ان سے بدسلوکی کی۔ ان کے بھتیجے نے ایک سپاہی کا موبائل چھیننے کی کوشش کی۔ انہوں نے پولیس اہلکاروں کو دھمکی دی اور کہا کہ دومنٹ میں دماغ ٹھیک کر دوں گا۔ اس کا ویڈیو بھی وائرل ہو گیا۔

بی جے پی جنوب کے ضلع نائب صدر شیلیندر ترپاٹھی اپنے بھتیجے کے ساتھ کار سے کہیں جا رہے تھے۔ بھی چیکنگ کر رہے پولیس والوں نے ان کی گاڑی روک دی۔ اس پر وہ بھڑک اٹھے اور پولیس والوں سے بدسلوکی کرنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ تمہارا دماغ خراب ہے جو گاڑی سیز کروگے اور ابھی چالان کروگے۔ ابھی 500 گاڑیاں اور منگوا رہا ہوں۔ کتنی سیز کروگے، تم لوگ پرچم دیکھ کر گاڑیاں روکتے ہو۔ مجھے سب پتہ ہے۔ ان کے بھتیجے نے ایک ویڈیو بنا رہے سپاہی سے موبائل چھیننے کی بھی کوشش کی۔ پورا واقعہ ویڈیوں میں قید ہو گیا۔

پیر کو پولیس اہلکاروں نے ہوٹر اور بتی مہم کے تحت دیپ سہرا ہے پر بی جے پی لیڈر شیلیندر ترپاٹھی کی گاڑی روک دی۔ ان کی گاڑی میں ہوٹر لگا تھا اور سیاہ فلم چڑھی تھی۔ چیکنگ کے لئے کار روکتے ہی بی جے پی لیڈر گاڑی سے بھڑک گئے۔ بولے کیا نام ہے تمہارا۔ پولیس اہلکار نے کہا گورو سنگھ۔ اس کے بعد بی جے پی لیڈر بولے آرڈر ہے تو گاڑی سیز کیجئے۔ ابھی اور گاڑیاں بلا رہا ہوں۔ دماغ خراب ہے کیا؟ گاڑی سیز کر دیا چالان کر دو۔ ابھی 500 گاڑیاں اور منگوا رہا ہوں۔ سیز کرنے آج تم کو سمجھ میں آ گے گا۔ پرچم دیکھ کر تم لوگوں کو اور ہی ہو رہی ہے نہ۔ بی جے پی لیڈر یہیں پر نہیں رکے۔ آگے بولے تم لوگ صرف جاتھ دی پارٹی کے کارکنان بن کر کام کر رہے ہو۔ ایسے نہیں جاؤں گا۔ ان پولیس والوں کا علاج کر کے جاؤں گا۔ بی جے پی کا پرچم دیکھ کر گاڑی روک رہا ہے۔ اس کے بعد ان کا بھتیجہ ویڈیو بنا رہے ایک سپاہی کے ہاتھ سے موبائل چھیننے لگا اور بولا کہ دومنٹ میں دماغ ٹھیک کر دوں گا۔ پولیس اہلکار نہ صرف بی جے پی لیڈر کی غنڈہ گردی کے شکار ہوئے بلکہ ان کی گاڑیوں کے چالان تک نہیں کر سکے۔

بھتیجے نے سپاہی کا موبائل چھیننے کی کوشش کی، ویڈیو وائرل

کلکٹریٹ میں اب گم نہیں ہوں گی فائلیں، جلد نافذ ہوگا ای۔ آفس نظام

کانپور، (ایس این بی)

کلکٹریٹ میں اب فائلیں گم نہیں ہوں گی۔ اس کے لئے کلکٹریٹ میں جلد ہی ای آفس نظام نافذ ہوگا۔ اس کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ سبھی فائلوں کو اسکین کر کے ان کی ای فائل بنائی جائے گی۔ فائلیں آن لائن ہونے سے شفافیت بنی رہے گی۔ کلکٹریٹ میں فائل کہیں رکے گی نہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے اس نئے نظام کے لئے پلان تیار کیا ہے۔

کلکٹریٹ میں شفافیت بنائے رکھنے اور کاغذوں سے پاک کام کو فروغ دینے، ساتھ ہی فائلوں کا بیورو کیپیڈ میں درج کرنے کے ساتھ ہی ان کو آن لائن کرنے کے لئے ای کلکٹریٹ ایکشن پلان بنایا گیا ہے۔ اس کے تحت سبھی فائلوں کو اسکین کر کے ان کو آن لائن کیا جائے گا۔ اس کی ذمہ داری اے ڈی ایم سٹی راجیش کمار کو سونپنے کے ساتھ ہی نوڈل افسر اے ڈی ایم جوڈیشل کو بنایا گیا ہے۔ ای کلکٹریٹ نظام کے لئے سبھی ملازمین کو یوزر ڈیجیٹل دستخط بھی تیار کرائے جائیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ راکیش کمار سنگھ نے اس نئے نظام کیلئے پلان تیار کیا ہے۔ ای کلکٹریٹ نظام سے اب فائلوں کے گم ہونے کی پریشانی بھی دور ہو جائے گی۔ ساتھ ہی فائلیں آن لائن ہونے پر شفافیت بھی بنی رہے گی۔ اس کے علاوہ فائلیں آن لائن ہونے پر کام بھی وقت پر ہوں گے۔

حضرت عثمان غنیؓ مخلوق خدا میں فریدالمثال فضیلت وبزرگی وعبقری شخصیت کے حامل تھے: مولانا ہاشم اشرفی

کانپور، (پریس ریلیز)

امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان غنیؓ کی ذات گرامی رشد وہدایت، خدمت خلق، خلوص و ایثار کے جذبہ سے سرشار، نہایت سخی دل اور حیا پسندتھی۔ آپ مخلوق خدا میں فریدالمثال فضیلت وبزرگی اور عبقری شخصیت کے حامل تھے۔ ان خیالات کا اظہار آل انڈیا غریب نواز کونسل کے قومی صدر مولانا محمد ہاشم اشرفی امام بیگاہ گدیانہ نے مدرسہ جامعہ اشرف المدارس گدیانہ میں منعقدہ ''یوم عثمان غنیؓ'' کے شاندار اجلاس سے کیا۔ مولانا نے کہا کہ سیدنا عثمان غنیؓ کو ایک ایسا عظیم شرف حاصل ہے جو روئے زمین پر کسی کو حاصل نہ تھا۔ بیشعیر اسلام کی دو دوٹوری شہزادیاں یکے بعد دیگرے آپ کے رشتہ ازدواج سے منسلک رہیں۔

لوگ مدینہ المنورہ میں شیریں پانی کے لئے پریشان رہتے اور میٹھا پانی کی خاش میں میلوں دور جانے کی مشقتیں اٹھاتے ایسے میں آپ نے 20 ہزار دینار کے عوض ایک یہودی سے شیریں کنواں خرید کر مسلمانوں کیلئے وقف فرما دیا اس کی تری پاکر کچھ زمانے بعد مجور کے درخت اُگ آئے۔ آمدنی شروع ہو گئی جس میں سے آدھی آمدنی حکومت غریبوں اور یتیموں پر خرچ کرتی ہے اور باقی نصف کو حضرت عثمانؓ کے نام سے چل رہے بینک کھاتے میں جمع کرتی ہے۔ آمدنی میں اتنی برکت ہوئی کہ حکومت کے اس پیسے سے مدینہ کے وسط میں ایک عالیشان ہوٹل تعمیر کروا کر اسے حضرت عثمان غنیؓ کے نام سے منسوب کر دیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس سے حاصل ہونے والی آمدنی ہر سال تقریباً 50 ملین سعودی ریال تک پہنچتی ہے۔

آپ شہادت کے وقت بھی قرآن کی تلاوت میں اتنے مستغرق تھے کہ آپ کے جسم سے کچھ خون کے قطرے قرآن کریم کی ایک آیت مبارکہ پر جا گرے۔ آپ نے شہادت کے وقت بھی قرآن پاک سے رشتہ جوڑ کر امت کو یہ سبق دیا کہ حالات جیسے بھی آ جائیں، ہاتھ سے قرآن کا دامن نہیں چھوٹنا چاہئے۔

اس سے قبل بزم کا آغاز تلاوت کلام ربانی سے قاری سید محمد قاسم برکاتی نے کیا اور باگاہ رسالت مآب میں قاری محمد احمد اشرفی نے نگہانے نعت و منقبت کے نذرانے پیش کئے اور جلسہ کی نظامت کے فرائض حافظ محمد ارشد علی اشرفی نے انجام دئے۔ جلسے کا اختتام صلوٰۃ وسلام اور دعائیہ کلمات پر ہوا۔ اس موقع پر بطور خاص مولانا محمد قاسم اشرفی، مولانا گل محمد اشرفی، مولانا شبیر عالم، حافظ محمد نیاز اشرفی، قاری محمد آزاد اشرفی، مولانا محمد کلیم قادری، مولانا مسعود مصباحی، حافظ مسعود رضا، حافظ مشتاق، مبارک علی وغیرہ خاص طور سے موجود رہے۔

حضرت عثمان غنیؓ نے قید وبند کی اذیتیں برداشت کیں لیکن اسلام سے دستبردار نہ ہوئے: مولانا ابوبکر ہادی

کانپور، (پریس ریلیز)

جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار میں خلیفہ سوم حضرت عثمان غنیؓ کے یوم شہادت پر ایک پوگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس سے خطاب کرتے ہوئے اصلاح معاشرہ کمیٹی کے کنوینر مولانا ابوبکر ہادی قاسمی نے کہا کہ ہم جبھی جانتے ہیں کہ اس دنیا میں حضور اکرمؐ کے بعد اگر کسی کا مقام مرتبہ ہے تو وہ صحابہ کا ہے۔ اس لئے حافظ و قاری عبدالقیوم ہادی قاضی شہر کانپور کی قیادت و سرپرستی میں وقتاً فوقتاً ''عظمت صحابہ'' کے عنوان پر پوگرام منعقد کئے جاتے ہیں تاکہ ہماری نوجوان نسل اپنے اسلاف کے بارے میں جانے اور اگلے بتائے راستے پر چل کر اپنی دنیا اور آخرت سنوارے۔ مولانا ابوبکر ہادی قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کے تیسرے خلیفہ، داماد رسول اور جامع قرآن تھے۔ حضرت عثمان غنیؓ ساتھیوں اسلام میں شامل اور عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔ ان کی کنیت ذوالنورین ہے کیونکہ انھوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیوں سے نکاح کیا تھا۔ حضرت عثمان غنیؓ نے پہلے صحابی ہیں جنہوں نے سرزمین حبشہ کی ہجرت کی بعد دیگر صحابی بھی آپ کے پیچھے حبشہ پہنچے بعد ازاں دوسری ہجرت مدینہ منورہ کی جانب کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمان غنیؓ پر مکمل اعتماد اور انکی فطری حیا، اور شرافت اور جوانھوں نے اپنے مال کے ذریعہ اہل ایمان کی نصرت کی تھی۔ حضرت عثمان غنیؓ نے قید و بند کی اذیتیں برداشت کیں لیکن اسلام سے دستبردار نہ ہوئے۔ سن 35 ہجری 18 ذی الحجہ بروز جمعہ 82 سال کی عمر میں انہیں ان کے گھر میں قرآن کریم کی تلاوت کے دوران شہید کر دیا گیا اور مدینہ منورہ کے قبرستان جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ حضرت عثمان غنیؓ صرف کاتب وحی ہی نہیں تھے بلکہ قرآن مجید آپؓ کے سینے میں محفوظ تھا۔ آیات قرآنی کے شان نزول سے خوب واقف تھے۔ لطور تجربہ امانت آپؓ کا طرہ امتیاز تھا۔ آپؓ زہد خوفے اور فکر آخرت ہر دم پیش نظر رکھتے تھے 35 ہجری ذی قعدہ کے پہلے عشرہ میں باغیوں نے آپؓ کے گھر کا محاصرہ کیا۔ آپؓ نے صبر و استقامت کا دامن نہیں چھوڑا۔ محاصرہ کے دوران آپؓ کا کھانا اور پانی بند کر دیا گیا۔ تقریباً چالیس دن آپؓ بھوکے رہے۔ 35 ہجری 18 ذی الحجہ بروز جمعہ 82 سال کی عمر میں انہیں ان کے گھر میں روزہ کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت کے دوران شہید کر دیا گیا۔ صحابہ کرام کی زندگی سے ہم کو یہ پتہ چلتا ہے کہ صحابہ کی عظمت کیا ہے اس کے لئے ہمیں صحابہ کے کردار کو اپنی زندگی میں نمونہ بنانے ہوئے دین کی راہ پر چلنا ہوگا۔

مدرسہ عربیہ رزاقیہ مدینۃ العلوم بانسمنڈی میں یوم عثمان غنی منایا گیا

کانپور، (پریس ریلیز)

مدرسہ عربیہ رزاقیہ مدینۃ العلوم پانی کی ٹنکی بانسمنڈی میں یوم عثمان غنیؓ منایا گیا۔ جلسے کی صدارت قاضی شبیر مفتی محمد ثاقب ادیب مصباحی نے کی۔ جلسے میں مفتی محمد حنیف برکاتی نے امیر المومنین حضرت سیّدنا عثمان غنیؓ کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ جب بھی مخالفت کا ذکر آتا ہے تو بندہ مومن کی توجہ داماد رسول، سراپا شرم وحیا، سیدنا حضرت عثمان غنیؓ کی طرف منتقل ہو جاتی ہے۔ آپؓ واللہ کریم نے بہت زیادہ دنیاوی مال و زر سے نوازا تھا اور پھر رب کی نوازش یہ تھی کہ انہامال رازق حقیقی کی بارگاہ میں خرچ کرنے سے بھی گریز نہ کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں آپؓ کی کشادہ دلی مثال آپ ہے۔ جب بھی اسلام یا اہل اسلام کو مال کی ضرورت پڑی تو باب کریم سیدنا عثمانؓ پر ہمیشہ کھلا پایا۔ آج کے دور میں جس اور قوم کے مال حیثیت لوگوں کو درس لے کر مدد کرنی چاہیئے۔ مفتی حنیف برکاتی نے حضرت عثمان غنیؓ کی پوری زندگی کے بر یوم تفصیل سے بتایا کہ حضرت عثمان غنیؓ نے کس طرح دین کے لئے اپنی زندگی قربان کر دی۔ راوحق پر چل کر خدا کے لئے زندگی بھر خدمت خلق کرتے رہے۔ جلسے کا آغاز تلاوت قرآن شریف کے ساتھ ہوا جو کہ حافظ محمد ظفیل نے کی۔ جلسے کی نظامت شبیر کاپوری نے کی۔ اس موقع پر حافظ محمد شفیل، مولانا رضا انجق، حافظ محمد فیزل نے نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا۔ اس موقع پر مدرسہ کے ناظم اعلیٰ حافظ عبدالرحیم سہرابیگ، مولانا فیروز احمد، حافظ محمد خورشید، عمیل کلام، عمیل طفیل، حافظ نظیر برکاتی، محمد کیف، حافظ حسنین، حافظ محمود عالم، حاجی محمد طارق وغیرہ موجود تھے۔

پنکی دھام مندر و پارہاؤس ریلوے کراسنگ اوور برج شروع

کانپور، (ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ راکیش کمار سنگھ کی ہدایت پر پنکی دھام کے دو بڑے پروجیکٹوں کو وقت پر پورا کرانے کا عہم دیا گیا ہے۔ اس کے تحت کلیان پور۔ پنکی مندر پر پنکی پاور ہاؤس ریلوے کراسنگ اوور برج کی تعمیر وقت پر کی گئی۔ اس پروجیکٹ کی لاگت 28.71 کروڑ روپے ہے۔ ریلوے اوور برج کو پورا کرنے کی تاریخ اگست 2024 تھی جبکہ اوور برج کو شروع کر دیا گیا ہے۔ عام لوگوں کے لئے ٹرائل کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ اوور برج پر فینشنگ کا کام جاری ہے۔ اسی سلسلے میں پنکی مندر سے پنکی روڈ اوور برج کی تعمیر جنگی پیمانے پر کی گئی۔ اس پروجیکٹ کی لاگت 36.87 کروڑ ہے۔ پنکی دھام مندر ریلوے اوور برج جون 2024 میں پورا ہونا ہے۔ فینشنگ کام چل رہا ہے۔ عام لوگوں کے لئے ٹریفک کو کھول دیا گیا ہے۔

اپارٹمنٹوں کو ہاؤس ٹیکس کے دائرے میں لایا جائے: میئر

کانپور، (ایس این بی)

گورکھپور کی ریونیو وصولی کو بہتر کرنے کے لئے میئر پرمیلا پانڈے روزانہ سطح پر جائزہ میٹنگ کر رہی ہیں۔ منگل کو زون 2 اور زون 3 کی ریونیو وصولی کی میٹنگ کی اور اس کو بہتر کرنے کے لئے کہا۔

میٹنگ میں میئر نے کہا کہ پورے شہر میں اپارٹمنٹ بن رہے ہیں لیکن ٹیکس کے دائرے میں نہیں لایا جا رہا ہے جس کے سبب گورکھپور ریونیو کا نقصان ہو رہا ہے۔ سبھی اپارٹمنٹ ٹیکس کے دائرے میں لایا جائے۔ میئر نے کہا کہ گھر پر اپارٹمنٹ، جاج منو میں تقریباً 500 اپارٹمنٹس بنے ہیں۔ اس میں کتنوں کا ٹیکس مقرر ہوا ہے اس کے متعلق پوچھتے جانے پر ریونیو انسپکٹر نے بتایا کہ 50-60 کا ٹیکس مقرر ہوا ہے۔ میئر نے اس پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 500 اپارٹمنٹ میں صرف 50 کا ہی کیوں کیا؟ میئر نے زونل افسر زون 2 سے کہا کہ سبھی فلیٹوں کا ٹیکس مقرر کر کے واقف کرائیں۔ میئر نے کہا کہ جو بھی عمارت رفلیٹ ٹیکس کے دائرے میں نہیں آتے ہیں انہیں ٹیکس کے دائرے میں لایا جائے اور وصولی کیلئے علاقے میں کیمپ لگائے جائیں۔ ساتھ ہی کاپورنگر میں تقریباً 800 اسکول ہیں لیکن گورکھپور میں پیرنیس آتا ہے۔ پرائیویٹ اسکولوں کو بھی ٹیکس کے دائرے میں لایا جائے۔ گورکھپور کے ذریعہ اگر گورکھپور کے ذریعہ ٹیکس لیا جائے گا تو واٹر ورکس کو بھی پانی اور سیوریج کی شرح میں ریونیو حاصل ہوگا۔ میٹنگ میں محمد آزمل ایڈیشنل میونسپل کمشنر نے بتایا کہ یکم اپریل 2024 سے 30 جون 2024 تک ریونیو وصولی کے ہدف 5 کروڑ 43 لاکھ کے مقابلے 2 کروڑ 64 لاکھ کی وصولی ہوئی ہے۔ انیرودھ سنگھ زونل افسر زون 2 نے بتایا کہ یکم اپریل 2024 سے 30 جون 2024 تک ریونیو وصولی کا ہدف 8 کروڑ 5 کروڑ (5 کروڑ) وصولی ہوئی ہے۔ میئر نے ریونیو انسپکٹروں کو ہدایت دی کہ بی آئی ایس سروے کی رپورٹ لے کر علاقے میں تصدیق کا کام کریں۔

2 مقامات سے نوجوانوں کی لاشیں برآمد

کانپور، (ایس این بی)

شہر کے الگ الگ تھانہ علاقوں میں نوجوانوں کی لاشیں گھر کے پاس پڑی ملیں۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ جاتن مئو کے سریان بازار ساکن سلطان (35) مزدوری میں کام کرتا تھا۔ بھائی عامر نے بتایا کہ وہ اپنی بیوی ساجدہ و 5 بچوں کے ساتھ اُجے رہتا تھا۔ پولیس نے اطلاع دی کہ وہ کے ڈی اے کالونی کے پاس مردہ ملا ہے۔ جس پر وہ موقع پر پہنچے اور شناخت کی۔ اسی طرح نوبستہ کے لال پونی بستی ساکن دیپک گوتم (23) مزدوری کرتا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق وہ ان دنوں بیمار چل رہا تھا۔ وہ گھر کے پاس ہی شب باشی پر مردہ ملا۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔

نامعلوم گاڑی نے وین میں ماری ٹکر، ایک ہلاک

کانپور، (ایس این بی)

مہراج پور کے پرواہ میدر پچھوی ندی کے درمیان ایک وین میں نامعلوم گاڑی نے ٹکر ماردی۔ جس میں وین ڈرائیور فتح پور کے اونگ متنی کھیڑا ساکن شیوم ٹیل (27) کی موت ہوگئی۔ وین ساتھ میں بیٹھا دوست گنجہ لی ساکن اج تیواری زخمی ہوگیا۔ جس کا علاج ہیلٹ اسپتال میں چل رہا ہے۔ حادثے میں بیٹے کی موت کی اطلاع ملتے ہی ماں پشپا پرغوں کا بیہاں ٹوٹ پڑا۔ اہل خانہ کے مطابق شیوم گھر کا اکلوتا تھا۔

گھر میں بیٹھی ضعیفہ سے موبائل لوٹ، پولیس بولی چوری

کانپور، (ایس این بی)

برا تھانہ حلقے میں پیر کی صبح سفائی اہلکار بن کر ایک گھر میں داخل ہو لے لیٹرے نے ضعیفہ کے ہاتھ سے تھپڑ مار کر موبائل چھین لیا اور بھاگ نکلا۔ لٹیرے کو بھاگتا دیکھ کر متاثرہ نے مدد کے لئے شور مچایا لیکن جب تک لوگ آگے لٹیرا بھاگ چکا تھا۔ متاثرہ نے متعلقہ تھانے میں نامعلوم کے خلاف تحریر دی۔ وہیں پولیس کا کہنا ہے کہ موبائل لانہیں بلکہ گھر سے چوری ہوا ہے۔ برا تھانہ حلقے میں پیر کی صبح سفائی اہلکار بن کر ایک گھر میں داخل ہو لے لیٹرے نے ضعیفہ کے ہاتھ سے تھپڑ مار کر موبائل چھین لیا اور بھاگ نکلا۔ لٹیرے کو بھاگتا دیکھ کر متاثرہ نے مدد کے لئے شور مچایا لیکن جب تک لوگ آگے لٹیرا بھاگ چکا تھا۔ پھر دوبارہ متاثرہ کے اہل خانہ نے لٹیرے کو تلاش بھی کیا لیکن وہ نہیں ملا۔ جس کے بعد اہل خانہ متاثرہ کو لے کر تھانے پہنچے اور نامعلوم کیخلاف تحریر دی۔

کھمبے میں اترے کرنٹ کی زد میں آ کر گائے کی موت

کانپور، (ایس این بی)

برا تھانہ حلقے میں منگل کی دوپہر بارش کے بعد بجلی کے کھمبے میں اترے کرنٹ کی زد میں آ کر ایک گائے کی موت ہوگئی۔ گائے کی موت سے ناراض علاقائی لوگوں نے کیسکو پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے جم کر ہنگامہ کیا۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے کسی طرح مشتعل لوگوں کو سمجھا بجھا کر ہنگامہ ختم کرایا اور گائے کی لاش کو آناً فاناً ہٹا دیا۔ ہمعت وہارنو چتیا پارک کے پاس پیر کی دوپہر بجلی کے کھمبے کے نیچے پڑی رہنیوں کو ایک گائے کھا رہی تھی جبکہ بارش ہونے لگی۔ بارش کے سبب کھمبے میں کرنٹ اتر آیا جبھی گائے کھمبے میں اترے کرنٹ کی زد میں آ کر تڑپنے لگی۔ گائے کو کرنٹ کی زد میں آئی دیکھ کر علاقائی لوگوں نے ڈنڈے و بانس کی مدد سے گائے کو کرنٹ سے آزاد کرایا لیکن تب تک گائے کی موت ہو چکی تھی۔ گائے کی موت سے ناراض علاقائی لوگوں نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ لوگوں نے پراگ ڈیری سب اسٹیشن اہلکاروں پر لاپرواہی کا الزام لگایا۔ ان کا کہنا تھا کہ کھمبے میں کرنٹ کئی دنوں سے کرنٹ آ رہا ہے۔ کئی بار علاقائی لوگوں نے اس کی شکایت سب اسٹیشن پر کی لیکن کیسکو اہلکاروں نے توجہ نہیں دی جس کے سبب یہ حادثہ ہوا ہے۔ ہنگامے کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے کسی طرح مشتعل لوگوں کو سمجھا بجھا کر خاموش کرایا۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے بھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سمجھ کر اپنر جو اس اخبار میں شائع کسی اشت